If You can Dream It, Can Do It.

The Ambitious Educational System

Dream, Believe and Do

NAME	سیّد عرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total												
Marks												
Obtained												
Marks												

Hall Incharge Signature: .....

انٹر پارٹ (II)

اِمتحانی پرچہ (اُردو) حل کرنے کا بہترین طریقہ

سوال نمبر ۲

اشعار کی تشریح

حصّہ نظم

بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں
حق عیاں ہو جائے گا۔ باطل نہاں ہو جائے گا

ان کواکب کے عوض ہوں گے نئے انجم طلوع
ان دنوں رخشندہ تر، یہ آسماں ہو جائے گا

نظم کا عنوان : مستقبل کی جھلک

شاعر کا نام : مولانا ظفر علی خاںؒ

تشریح :-

زیرِ تشریح اشعار کے پہلے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ

ضروری ہدایات

1) نظم کے تمام اشعار کی تشریح کو اکٹھا کرنا بہتر عمل ہے۔ کیونکہ نظم ایک ہی سوچ اور ایک ہی خیال پر مبنی ہوتی ہے۔

2) نظم کے اشعار کی تشریح کم از کم تین صفحات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

3) نظم کے اشعار کا مفہوم لکھنا لازمی نہیں۔ کوشش کریں کہ مفہوم نہ لکھا جائے کیوں کہ اس کا کوئی نمبر نہیں ہوتا۔

4) نظم کے اشعار کی تشریح میں حوالے کے اشعار آیت و حدیث لکھ سکتے ہیں۔

5) تشریح کرتے وقت پانچ سے چھ سطور لکھنے کے بعد لازماً پیراگراف کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور آگے نیا پیراگراف بنائیں۔ پھر اگلے پیراگراف میں بھی پانچ سے چھ سطور لکھنے کے بعد پیراگراف کو ختم کر کے نیا پیراگراف بنائیں اور آگے اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

6) بہتر ہو گا کہ ہر پیراگراف ختم کرنے کے بعد کسی کا شعر، آیت، قول یا حدیث لکھی جائے یا پھر کہاوتیں محاورات لکھے جائیں۔ بہتر ہو گا کہ ان کو مارکر سے لکھا جائے۔

7) نظم کے اشعار کی تشریح کرنے کے بعد لازماً اختتامی

8) تشریح کے اختتام پر کسی بھی شعر، آیت، قول، کہاوت، محاورہ کو تحریر نہ کرنا بہتر ہے۔

لائن مارکر سے یوں لگائیں:

ب) حصّہ غزل

شعر 1 :-

پیام بر نہ میسّر ہوا تو خُوب ہُوا
زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے

شاعر کا نام: خواجہ حیدر علی آتش

تشریح :-

زیرِ تشریح شعر میں شاعر کہتا ہے

ضروری ہدایات :-

1) غزل کے ہر شعر کی تشریح الگ الگ کی جائے۔

2) غزل کے ہر شعر کی تشریح دو صفحات پر مشتمل ہونی چاہیے

3) غزل کے اشعار میں بھی مفہوم لکھنا لازمی نہیں کیونکہ مفہوم کا کوئی نمبر نہیں ہوتا۔ اگر لکھنا چاہتے ہو تو غزل کے شعر کا مفہوم بالکل درست ہونا چاہیے اور دو لائنوں سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

4) غزل کے اشعار کی تشریح کرتے وقت بھی ہر شعر کی تشریح میں پانچ سے چھ لائنیں لکھنے کے بعد پیراگراف ختم کرنے کی کوشش کریں اور نیا پیراگراف بنائیں۔ اسی طرح اگلے پیراگراف میں بھی پانچ سے چھ لائنیں لکھنے کے بعد پیراگراف ختم کریں۔ اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

5) غزل کے اشعار کی تشریح میں حوالے کے اشعار، اقوال، آیت و حدیث، کہاوتیں، محاورات لکھ سکتے ہیں۔
بہتر ہوگا کہ ان کو مارکر سے لکھا جائے۔

6) شعر کی تشریح کے اختتام پر کبھی بھی شعر، آیت، محاورہ، کہاوت وغیرہ نہ لکھیں۔
نیز غزل کے اشعار کے بعد سوال کے اختتام پر بیل لائن لگا دیں:

If You can Dream It, Can Do It.

The Ambitious Educational System

Dream, Believe and Do

NAME	سید شرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total												
Marks												
Obtained												
Marks												

Hall Incharge Signature: .....

سوال نمبر ۳

سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کریں۔

(الف)

محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مبارک ......

...... جم رہے تھے اور اُگ رہے تھے

سبق کا عنوان : اُسوۂ حسنہ

مصنّف کا نام : سیّد سلیمان ندوی ؒ

سیاق و سباق :-

زیرِ تشریح عبارت سے پہلے مصنّف بتاتا ہے کہ ......

زیرِ تشریح عبارت کے بعد مصنّف بتاتا ہے کہ ......

تشریح :-

زیرِ تشریح عبارت میں مصنّف کہتا ہے کہ ......

ضروری ہدایات

1) سیاق و سباق کم از کم آٹھ (8) سطور اور زیادہ سے زیادہ بارہ (12) سطور پر مشتمل ہونا چاہیے۔

2) عبارت کی تشریح کم از کم ڈیڑھ صفحہ اور زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

3) حوالہ متن، سیاق و سباق اور تشریح 3 صفحات سے زائد نہ ہو۔

4) پیراگراف کی تشریح کرتے وقت اس میں کوئی ایک آیت، حدیث، قول یا شعر لکھ سکتے ہیں۔ مگر بہتر ہے کہ نہ ہی لکھا جائے

5) تشریح کرتے وقت ہر چھ سے سات سطور لکھنے کے بعد پیراگراف کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور سوال کے اختتام یعنی تین صفحات تک اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

6) عبارت کی تشریح کرتے وقت اس میں موجود تواریخ یا مشہور / اہم شخصیت، مشہور جگہ، نام اور مشہور واقعہ کو مارکر سے لکھا جائے۔

7) تشریح کرنے کے بعد یعنی سوال نمبر 3 مکمل کرنے کے بعد اس کا نتیجہ ماحصل لازمی لکھیں:

---

8) سبق کا عنوان: 1 نمبر، مصنف کا نام: 1 نمبر، سیاق و سباق: 3 نمبر، تشریح: 10 نمبر

سوال نمبر ۴

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا

خلاصہ لکھیں اور مصنف کا نام بھی تحریر کریں۔

خلاصہ

اپنی مدد آپ

مصنف کا نام: سر سید احمد خان

خلاصہ:-

مصنف کہتا ہے کہ ....

....

....

ضروری ہدایات:-

1) سبق کا خلاصہ کم از کم پونے دو صفحات اور زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے

(2) سبق کا خلاصہ میں موجود اہم تواریخ مشہور واقعہ مشہور شخصیت اور مشہور جگہ کا نام کو واضح کر کے لکھا جائے

NAME	سیّد عرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total												
Marks												
Obtained												
Marks												

Hall Incharge Signature: .....

(3) ترتیب سبق کا خیال رکھیں۔ پہلے کی بات بعد میں اور بعد کی بات پہلے نہ لکھیں۔

(4) کوشش کریں کہ پیپر کے اس سوال میں ماخذ اور مصنف کا تذکرہ نہ کریں کیوں کہ ان کا تذکرہ نہ ہی کیا جائے تو بہتر ہے ایسا کرنے سے وقت کا ضیاع بھی نہیں ہوگا اور سب سے بڑھ کر ان دو چیزوں (مصنف اور ماخذ) کے نمبرز (مارکس) نہیں ہوتے اس لیے ایسی چیزوں پر وقت صرف کرنے کی بجائے ان چیزوں کے لکھنے پر کریں جن کے نمبرز (مارکس) ہوتے ہیں۔

(5) خلاصہ لکھتے وقت ہر چھ سے سات سطور لکھنے کے بعد پیراگراف کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور دو صفحات تک اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

(6) سوال کے اختتام پر مارکر سے یوں لائن لگائیں:

مصنف کا نام: 1 نمبر، خلاصہ: 9 نمبر

سوال نمبر ۵

اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ لکھیے۔

برسات

خلاصہ :-

شاعر کہتا ہے کہ ....

....

....

....

ضروری ہدایات :-

1) نظم کا خلاصہ کم از کم آٹھ (8) سطور اور زیادہ سے زیادہ دس (10) سطور پر مشتمل ہونا چاہیے۔

2) خلاصۂ نظم اگر مختصر اور نظم پر پورا اترتا ہو جس سے پوری نظم واضح طور پر سمجھ آ جائے تو اس کو پورے نمبر دیئے جا سکتے ہیں۔

3) خلاصہ کے نمبر۔

4) نظم کا خلاصہ کو ایک (1) ہی پیراگراف میں لکھا جائے۔

5) سوال کے اختتام پر یوں لائن لگائیں۔

۹) مثال / حوالے کو مارکر سے لکھا جائے۔
۱۱) سوال کے اختتام پر یوں لائن لگائیں:

سوال نمبر ۷

پرنسپل کالج کے نام فیس معافی پر درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب پرنسپل، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، الف ب ج

عنوان: درخواست برائے فیس معافی

جنابِ عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ ـــــــ

ـــــــــــــــــــ

ـــــــــــــــــــ

۲۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

درخواست گزار
آپ کا تابع فرمان
ا۔ ب۔ ج

ضروری ہدایات :-

1) درخواست کم از کم ایک صفحہ اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ صفحہ پر مشتمل ہونی چاہیے۔

2) کوشش کریں کہ درخواست کو نئے صفحہ سے لکھنا شروع کریں۔

3) درخواست لکھنے کے دوران اپنا نام، کالج کا نام یا شہر کا نام ہرگز ظاہر نہ کریں۔

4) درخواست لکھنے سے پہلے افسر یا حکمران کا عہدہ لکھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ

بخدمت جناب پرنسپل

5) جناب یا صاحب دونوں میں سے کسی ایک لفظ کا انتخاب کیا جائے۔ دونوں کو عہدہ کے ساتھ لکھنا انتہائی غلط ہے جیسا کہ

بخدمت جناب پرنسپل صاحب

6) درخواست میں عنوان کو ضرور لکھا جائے کیونکہ اس کا ایک نمبر ہوتا ہے۔ عنوان لکھنے کے بعد **جنابِ عالی!** لکھا جائے گا۔

7) **جنابِ عالی!** لکھنے کے بعد درخواست کا نفسِ مضمون پیراگراف بنا کر تحریر کریں۔ نفسِ مضمون تین چھوٹے!!

پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

الف) آغاز یا تمہید (ب) اصل مدعا:

(ج) اختتام

آغاز یا تمہید:۔

آغاز چند تمہیدی کلمات سے کیا جائے جو کہ درج ذیل ہیں۔

1) مؤدبانہ گزارش ہے

ii) نہایت ادب سے گزارش ہے۔

iii) نہایت ادب سے التجا کی جاتی ہے

(ب) اصل مدعا:۔

آغاز کرنے کے بعد اصل مدعا یعنی اصل مقصد کو لکھا جائے۔ اگر مقصد طویل ہو تو اسے دو یا تین پیراگراف میں لکھا جا سکتا ہے۔

ج) اختتام:۔

درخواست کا اختتام کرنے کے لیے اختتامی کلمات درج ذیل ہیں:

i) آپ کی بے حد نوازش ہوگی۔

ii) امید ہے آپ میری درخواست پر ہمدردانہ غور فرمائیں گے۔

If You can Dream It, Can Do It.

The Ambitious Educational System

Dream, Believe and Do

NAME	سید عرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total Marks												
Obtained Marks												

Hall Incharge Signature: .....

iii) میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔

8) درخواست گزار / المعارض کے انتہائی دائیں جانب تاریخ یوں لکھیں
۲۷ ستمبر ۲۰۱۷ء
درخواست لکھنے کے دوران خصوصاً ان الفاظ کو صحیح لکھا جائے جو
کہ درج ذیل ہیں:

غلط	صحیح
i) بخدمت جناب پرنسپل صاحب:	بخدمت جناب پرنسپل / بخدمت پرنسپل صاحب
ii) عنوان: فیس معافی کی درخواست	عنوان: درخواست برائے فیس معافی
iii) جناب عالی! جناب عالیہ! جناب عالی! جناب اعلیٰ	جناب عالی!

Scanned with CamScanner

	غلط	صحیح
iv)	گذارش	گزارش
v)	برائے مہربانی	براہِ مہربانی
vi)	مشکور ہوں گا	ممنون ہوں گا / شکر گزار ہوں گا
vii)	تابع دار / تابعدار	تابع فرمان / فرماں بردار

9) سوال کے اختتام پر یہ لائن لگائیں:

سوال نمبر ۸

مندرجہ عبارت کی تلخیص کریں اور مناسب عنوان بھی تحریر کریں۔

تلخیص

عبارت

کسی غیر زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا

حماقت کے سوا کچھ نہیں ....

....

.... ہم نے اُردو کو ذریعہ تعلیم نہیں بنایا اور ہم اپنا قیمتی وقت عُلوم سیکھنے کی بجائے انگریزی سیکھنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔

تلخیص شدہ عبارت :

پاکستان کے علاوہ ----

کُل الفاظ : ۱۵۰

ii

تلخیص شُدہ الفاظ : ۵۰

iii

مناسب عنوانات :-

i) اُردو ذریعہ تعلیم

ii) ہمارے معیارِ تعلیم کی پستی

ضروری ہدایات :-

iv

i) تلخیص اصل عبارت کی ایک تہائی

ہونی چاہیے۔ اس لیے اصل عبارت کی ایک تہائی ہونی چاہیے۔
اس لیے اصل عبارت کے کل الفاظ کی گنتی کرنے کے بعد تلخیص شدہ
عبارت کے الفاظ کی گنتی کریں۔ اگر یہ اصل عبارت کا ایک تہائی

ہو تو ٹھیک ہے ورنہ ضرورت کے مطابق الفاظ کم یا زیادہ
کر لیں۔

مثال:۔

اگر آپ نے میری تحریر کے غلط الفاظ و محاورات
نوٹ کر رکھے ہیں تو براہِ مہربانی مجھے ان سے آگاہ کیجیے۔

تلخیص: براہ کرم الفاظ و محاورات کی غلطیوں سے مجھے
آگاہ کیجیے۔

ii) تلخیص شدہ الفاظ کی ہیڈنگ میں الفاظ کی تعداد
کو تلخیص کرنے کے بعد ہی لکھا جائے۔

iii) عنوان کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ تین لکھنے کی
کوشش کریں۔ عنوان ایسا ہو جو اصل عبارت کے
مرکزی خیال یا موضوع کو ظاہر اور مکمل طور پر نمایاں کرے۔

iv) تلخیص کرتے وقت تشبیہات، استعارات یا محاورات
ہرگز استعمال نہ کریں۔

v) تلخیص کرتے وقت اس کو صرف ایک ہی پیراگراف
میں لکھا جائے۔

(vi) مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھیں اور زبان سادہ، عام فہم اور آسان ہونی چاہیے۔

(vii) ہم معنی جملوں اور مترادف الفاظ کو حذف کرنا چاہیے۔

(viii) ایک تہائی الفاظ میں کمی بیشی کی اس حد تک اجازت ہے کہ اگر 100 سو الفاظ ہوں تو اقتباس میں ایک تہائی الفاظ سے تین الفاظ کم یا زیادہ کرنے کی گنجائش ہے۔ اگر ڈیڑھ سو (150) الفاظ ہوں تو اس میں پانچ الفاظ کم یا زیادہ کرنے اور اگر دو سو (200) الفاظ ہیں تو اس میں سات الفاظ کم یا زیادہ کرنے کی گنجائش اور اجازت ہے۔

(ix) عنوانات : 2 نمبر، تلخیص : 8 نمبر

(x) سوال کے اختتام پر ڈبل لائن لگائیں۔

پیپر کے اختتام پر اگلے سطور یا صفحات پر لائن لازمی لگائیں۔

If You can Dream It, Can Do It.

The Ambitious Educational System

Dream, Believe and Do

NAME	سیّد عرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total Marks												
Obtained Marks												

Hall Incharge Signature: .....

8) مثال دینے کے لیے مکالمہ میں آیات، احادیث، اشعار
اقوال، کہاوتیں وغیرہ کو مارکر سے لکھا جائے۔
دیئے گئے موضوع کے مطابق جیسا کہ:
اب ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی
سے قائدؒ کے فرمان کے مطابق اردو زبان کو سرکاری سطح پر
رائج کرے کیوں کہ

عرفات:

اب کا نہیں یہ ساتھ صدیوں کا ساتھ ہے
تشکیلِ ارضِ پاک میں اُردو کا ہاتھ ہے

9) اردو زبان کے علاوہ دوسری زبان کے حوالے کی صورت میں
چھوٹی بریکٹ ( ) میں اردو ترجمہ بھی ضروری ہے (10) اور اس
مکالمے میں گفتگو کے انداز، رموزِ اوقاف کے استعمال اور موضوع سے مطابقت کو مدِ نظر رکھ کر
نمبرز دیئے جائیں گے۔

نظم کا عنوان: مستقبل کی جھلک

شاعر کا نام: مولانا ظفر علی خاں

تشریح :-

زیرِ تشریح اشعار کے پہلے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ

ضروری ہدایات

1) نظم کے تمام اشعار کی تشریح کو اکٹھا کرنا بہتر عمل ہے۔ کیونکہ نظم ایک ہی سوچ اور ایک ہی خیال پر مبنی ہوتی ہے۔

2) نظم کے اشعار کی تشریح کم از کم تین صفحات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

3) نظم کے اشعار کا مفہوم لکھنا لازمی نہیں۔ کوشش کریں کہ مفہوم نہ لکھا جائے کیونکہ اس کا کوئی نمبر نہیں ہوتا۔

4) نظم کے اشعار کی تشریح میں حوالے کے اشعار آیت و حدیث لکھ سکتے ہیں۔

5) تشریح کرتے وقت پانچ سے چھ سطور لکھنے کے بعد لازماً پیراگراف کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور آگے نیا پیراگراف بنائیں۔ پھر اگلے پیراگراف میں بھی پانچ سے چھ سطور لکھنے کے بعد پیراگراف کو ختم کر کے نیا پیراگراف بنائیں اور آگے اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

6) بہتر ہو گا کہ ہر پیراگراف ختم کرنے کے بعد کسی کا شعر، آیت، قول یا حدیث لکھی جائے یا پھر کہاوتیں محاورات لکھے جائیں۔ بہتر ہو گا کہ ان کو مارکر سے لکھا جائے۔

7) نظم کے اشعار کی تشریح کرنے کے بعد لازماً اختتامی

8) تشریح کے اختتام پر کسی بھی شعر، آیت، قول، کہاوت، محاورہ کو تحریر نہ کرنا بہتر ہے۔

لائن مارکر سے یوں لگائیں:

ب) حصّہ غزل

شعر 1 :۔

پیام بر نہ میسّر ہوا تو خُوب ہُوا
زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے

شاعر کا نام : خواجہ حیدر علی آتش

تشریح :۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر کہتا ہے

ضروری ہدایات :۔

1) غزل کے ہر شعر کی تشریح الگ الگ کی جائے۔

2) غزل کے ہر شعر کی تشریح دو صفحات پر مشتمل ہونی چاہیے

3) غزل کے اشعار میں بھی مفہوم لکھنا لازمی نہیں کیونکہ مفہوم کا کوئی نمبر نہیں ہوتا۔ اگر لکھنا چاہتے ہو تو غزل کے شعر کا مفہوم بالکل درست ہونا چاہیے اور دو لائنوں سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

4) غزل کے اشعار کی تشریح کرتے وقت بھی ہر شعر کی تشریح میں پانچ سے چھ لائنیں لکھنے کے بعد پیراگراف ختم کرنے کی کوشش کریں اور نیا پیراگراف (1) بنائیں۔ اسی طرح اگلے پیراگراف میں بھی پانچ سے چھ لائنیں لکھنے کے بعد پیراگراف ختم کریں۔ (2) اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

5) غزل کے اشعار کی تشریح میں حوالے کے (اشعار، اقوال (1)، (2) آیت و حدیث، کہاوتیں، محاورات لکھ سکتے ہیں۔
بہتر ہوگا کہ ان کو مارکر سے لکھا جائے۔

6) شعر کی تشریح کے اختتام پر کبھی بھی شعر، آیت، محاورہ، کہاوت وغیرہ نہ لکھیں۔
نیز غزل کے اشعار کے بعد سوال کے اختتام پر یوں لائن لگائیں:

5

If You can Dream It, Can Do It.

The Ambitious Educational System

Dream, Believe and Do

NAME	سید عرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total Marks												
Obtained Marks												

Hall Incharge Signature: .....

سوال نمبر ۳

سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کریں۔

(الف)

محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مبارک ......

جم لیے ہے تھے اور اگ رہے تھے

سبق کا عنوان : اُسوۂ حسنہ

مصنّف کا نام : سیّد سلیمان ندوی رح

سیاق و سباق :-

زیرِ تشریح عبارت سے پہلے مصنّف بتاتا ہے کہ ----

زیرِ تشریح عبارت کے بعد مصنّف بتاتا ہے کہ ----

تشریح :-

زیرِ تشریح عبارت میں مصنّف کہتا ہے کہ ...

ضروری ہدایات

1) سیاق و سباق کم از کم آٹھ (8) سطور اور زیادہ سے زیادہ بارہ (12) سطور پر مشتمل ہونا چاہیے۔

2) عبارت کی تشریح کم از کم ڈیڑھ صفحہ اور زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

3) حوالہ متن، سیاق و سباق اور تشریح 3 صفحات سے زائد نہ ہو۔

4) پیراگراف کی تشریح کرتے وقت اس میں کوئی ایک آیت، حدیث، قول یا شعر لکھ سکتے ہیں، مگر بہتر ہے کہ دو ہی لکھا جائے۔

5) تشریح کرتے وقت ہر چھ سے سات سطور لکھنے کے بعد پیراگراف کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور سوال کے اختتام یعنی تین صفحات تک اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

6) عبارت کی تشریح کرتے وقت اس میں موجود تواریخ یا مشہور اہم شخصیات، مشہور جگہ، نام اور مشہور واقعہ کو یاد کر کے لکھا جائے۔

7) تشریح کرنے کے بعد یعنی سوال نمبر 3 مکمل کرنے کے بعد اس کے نیچے یوں لائن لگائیں:

---

8) سبق کا عنوان: 1 نمبر، مصنف کا نام: 1 نمبر، سیاق و سباق: 3 نمبر، تشریح: 10 نمبر

سوال نمبر ۴

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا

خلاصہ لکھیں اور مصنف کا نام بھی تحریر کریں۔

خلاصہ

اپنی مدد آپ

مصنف کا نام: سر سید احمد خان

خلاصہ:-

مصنف کہتا ہے کہ

ضروری ہدایات:-

1) سبق کا خلاصہ کم از کم پونے دو صفحات اور زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے۔

2) سبق کا خلاصہ میں موجود اگر تاریخ مشہور واقعہ مشہور شخصیت اور مشہور جگہ کا نام کو مارکر سے لکھا جائے

If You can Dream It, Can Do It.

The Ambitious Educational System

Dream, Believe and Do

NAME	سیّد عرفات حیدر	REGISTRATION #	
CLASS		SECTION	
PAPER CODE		DATE	

Question #	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	Total	Percentage
Total Marks												
Obtained Marks												

Hall Incharge Signature: .....

(3) ترتیب سبق کا خیال رکھیں۔ پہلے کی بات بعد میں اور بعد کی بات پہلے نہ لکھیں۔

(4) کوشش کریں کہ پیپر کے اس سوال میں ماخذ اور مصنف کا تذکرہ نہ کریں کیوں کہ ان کا تذکرہ نہ ہی کیا جائے تو بہتر ہے ایسا کرنے سے وقت کا ضیاع بھی نہیں ہوگا اور سب سے بڑھ کر ان دو چیزوں (مصنف اور ماخذ) کے نمبرز (مارکس) نہیں ہوتے اس لیے ایسی چیزوں پر وقت صرف کرنے کی بجائے ان چیزوں کے لکھنے پر کریں جن کے نمبرز (مارکس) ہوتے ہیں۔

(5) خلاصہ لکھتے وقت ہر چھ سے سات سطور لکھنے کے بعد پیراگراف کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور دو صفحات تک اسی تسلسل کو برقرار رکھیں۔

(6) سوال کے اختتام پر مارکر سے یوں لائن لگائیں:

مصنف کا نام: 1 نمبر، خلاصہ: 9 نمبر

سوال نمبر۵

اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ لکھیے۔

برسات

خلاصہ:۔

شاعر کہتا ہے کہ ------------

ضروری ہدایات:۔

1) نظم کا خلاصہ کم ازکم آٹھ (8) سطور اور زیادہ سے زیادہ دس (10) سطور پر مشتمل ہونا چاہیے۔

2) خلاصۂ نظم اگر مختصر اور نظم پر پورا اترتا ہو جس سے پوری نظم واضح طور پر سمجھ آ جائے تو اس کو پورے نمبرز دیئے جا سکتے ہیں۔

3) خلاصۂ نمبر۔

4) نظم کا خلاصہ کو ایک (1) ہی پیراگراف میں لکھا جائے۔

5) سوال کے اختتام پر یوں لائن لگائیں۔

سوال نمبر 6

دو طالب علموں کے درمیان اُردو زبان کی اہمیت کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔

مکالمہ

عنوان : اُردو زبان کی اہمیت

تمہیدی منظر نامہ :